Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹ — رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

بروز ہفتہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷	۲۸ شوال ۱۳۹۳ھ ۔ ۲۴ نبوت ۱۳۵۲ ہش ۔ ۲۴ نومبر ۱۹۷۳ء	نمبر ۲۶۷

اخبار احمدیہ

ربوہ ۔ ۲۳ ماہ نبوت ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت حضور کی صحت و سلامتی، درازیٔ عمر اور دینی مہمات میں کامیابی کے لئے توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۔ ۲۳ ماہ نبوت ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق اطلاع یہ ہے کہ:۔

بدن میں درد کی وجہ سے طبیعت ناساز ہے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت کاملہ عطا فرمائے اور تا دیر سلامت رکھے۔ آمین

مکرم چوہدری رشید الدین صاحب اور مکرم علی حیدر صاحب اوپل ۲۱ نبوت (نومبر) کو اعلائے کلمۃ اللہ کیلئے بیرون ملک روانہ ہوئے۔ مکرم مولوی عبدالرشید صاحب رازی ۲۲ نبوت بروز جمعرات فریضۂ تبلیغ اسلام ادا کرنے کیلئے بیرون پاکستان روانہ ہوئے۔ احباب جماعت نے اجتماعی دعاؤں کے ساتھ ان مجاہدین کو الوداع کہا۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ سفر و حضر میں ان کا حافظ و ناصر ہو اور انہیں احسن رنگ میں خدمت دین کی توفیق بخشے۔ آمین (وکالت تبشیر)

سٹیج ٹکٹ جلسہ سالانہ

جلسہ سالانہ کیلئے سٹیج ٹکٹ حاصل کرنیکے خواہشمند احباب اپنی درخواستیں مقامی امیر یا صدر صاحبان کی تصدیق کے ساتھ ۱۲ دسمبر تک نظارت اصلاح و ارشاد ربوہ کو بھجوا دیں۔

احباب اپنے کوائف کے علاوہ سٹیج کیلئے وجہ استحقاق بھی تحریر فرمائیں۔ ۱۲ دسمبر کے بعد آنے والی درخواستوں کا زیر غور آنا بہت مشکل ہوگا۔ (ناظر اصلاح و ارشاد)

جماعتِ احمدیّہ کا جلسہ سالانہ

۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۷۳ء کو بمقام ربوہ منعقد ہوگا!

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ انشاء اللہ تعالیٰ ۲۶، ۲۷، ۲۸ فتح ۱۳۵۲ ہش (مطابق ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۷۳ء) بروز بدھ، جمعرات، جمعہ ۔ مرکز سلسلہ احمدیہ ربوہ میں منعقد ہوگا۔

احباب جماعت اس مبارک جلسہ میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہونے کی کوشش فرمائیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

ارشادات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

قرآن کریم کے بعد کسی اور الہامی کتاب کے نزول کی ضرورت نہیں ہے

چونکہ ہر نوع کا فساد اپنی انتہاء کو پہنچ چکا تھا اسلئے اسکی تعلیم بھی کمال کے انتہائی درجہ پر واقع ہوئی

۱۔ "قرآن شریف ایسے زمانہ میں آیا تھا کہ جس میں ہر ایک طرح کی ضرورتیں کہ جن کا پیش آنا ممکن ہے پیش آگئی تھیں، یعنی تمام امور اخلاقی اور اعتقادی اور قولی اور فعلی بگڑ گئے تھے۔ اور ہر ایک قسم کا افراط تفریط اور ہر ایک نوع کا فساد اپنے انتہاء کو پہنچ گیا تھا۔ اس لئے قرآن شریف کی تعلیم بھی انتہائی درجہ پر نازل ہوئی۔ پس انہی معنوں سے شریعت فرقانی مختتم اور مکمّل ٹھہری اور پہلی شریعتیں ناقص رہیں۔ کیونکہ پہلے زمانوں میں وہ مفاسد کہ جن کی اصلاح کے لئے الہامی کتابیں آئیں وہ ابھی انتہائی درجہ پر نہیں پہنچے تھے۔ اور قرآن شریف کے وقت میں وہ سب اپنی انتہاء کو پہنچ گئے تھے۔ پس اب قرآن شریف اور دوسری الہامی کتابوں میں فرق یہ ہے کہ پہلی کتابیں اگر ہر ایک طرح کے خلل سے محفوظ بھی رہتیں پھر بھی بوجہ ناقص ہونے تعلیم کے ضرور تھا کہ کسی وقت کامل تعلیم یعنی فرقانِ مجید ظہور پذیر ہوتا۔ مگر قرآن شریف کیلئے اب یہ ضرورت در پیش نہیں کہ اس کے بعد کوئی اور کتاب بھی آوے۔ کیونکہ کمال کے بعد اور کوئی درجہ باقی نہیں۔" (براہین احمدیہ حصہ دوم صفحہ ۱۱۱ حاشیہ نمبر ۱)

۲۔ "وہ زمانہ کہ جس میں آنحضرت صلعم مبعوث ہوئے حقیقت میں ایسا زمانہ تھا کہ جس کی حالت موجودہ ایک بزرگ اور عظیم القدر مصلح ربانی اور ہادیٔ آسمانی کی شدید محتاج تھی۔ اور جو جو تعلیم دی گئی وہ بھی واقعہ میں سچی اور ایسی تھی کہ جس کی نہایت ضرورت تھی۔ اور ان تمام امور کی جامع تھی کہ جس سے تمام ضرورتیں زمانہ کی پوری ہوتی تھیں۔ اور پھر اس تعلیم نے اثر بھی ایسا کر دکھایا کہ لاکھوں دلوں کو حق اور راستی کیطرف کھینچ لائی اور لاکھوں سینوں پر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کا نقش جما دیا۔" (براہین احمدیہ حصہ دوم صفحہ ۱۲۰، ۱۲۱)

پبلشر:۔ مسعود احمد ۔ پرنٹر:۔ سید عبدالحی ۔ مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت:۔ دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۴ ماہ نبوت ۱۳۵۲ ہش

افتراؤں کا ورق دھو ڈالنے والا رحمت کا مینہ

اللہ تعالیٰ جب بھی اصلاح خلق کی غرض سے اپنے کسی مامور کو مبعوث فرماتا ہے تو اہلِ دُنیا کی طرف سے اُس کی مخالفت ضرور کی جاتی ہے۔ اِس مخالفت کا سب سے افسوسناک پہلو یہ ہوتا ہے کہ مامورین اللہ اور اس کی قائم کردہ جماعت کی مخالفت کرنے والے ان کے خلاف کمال ڈھٹائی کیساتھ جھوٹے الزام تراشتے چلے جاتے ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں مامورینِ الٰہی کے مخالفین کی اس افسوسناک روش کا ذکر کرتے ہوئے ان کے متعلق بار بار فرمایا ہے أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْكَاذِبُونَ ۝ (المجادلہ آیت ۱۹) یعنی سُنو! یہ لوگ (یعنی منکرین و مخالفین حق) جھوٹے ہیں۔ اسی طرح سورۃ النحل میں اللہ تعالیٰ ان لوگوں کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ لَا يَهْدِيهِمُ اللَّهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ إِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْكَاذِبُونَ ۝ (النحل آیات ۱۰۵، ۱۰۶)

جو لوگ اللہ کے نشانوں پر ایمان نہیں لاتے اللہ انہیں ہدایت نہیں دیتا اور ان کے لئے دردناک عذاب مقدر ہے۔ جھوٹ وہی لوگ باندھا کرتے ہیں جو اللہ کے نشانوں پر ایمان نہیں رکھتے اور یہی لوگ پکے جھوٹے ہوتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ اپنی قدیم سُنّت کے مطابق مامورینِ الٰہی اور ان کی جماعتوں کے مخالفین کو ایک وقت تک ڈھیل دیتا چلا جاتا ہے کہ وہ جتنا بھی چاہیں جھوٹے الزام لگائیں اور حق کی مخالفت میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں۔ اسی ڈھیل کے عرصہ میں مخالفین حق اس خوش فہمی میں مبتلا ہو جاتے ہیں کہ وہ جھوٹ بول بول کر اور جھوٹے الزام لگا لگا کر لوگوں میں اہلِ حق کے خلاف اشتعال پھیلانے میں کامیاب ہو جائیں گے اور اس طرح ان کی ہستی کو کالعدم کر کے رکھ دینگے لیکن جب ڈھیل کا عرصہ ختم ہو جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ ان کے جھوٹ کو طشت از بام کر کے ان کے کرتوتوں کا پردہ چاک کر دیتا ہے اور اپنے ماموروں اور انکی جماعتوں کی بریت کو روزِ روشن کی طرح عیاں کر دکھاتا ہے۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ خدائی جماعتوں کے افراد غلبہ حق کی منزل کی طرف اور زیادہ تیز رفتاری کے ساتھ بڑھنا شروع کر دیتے ہیں۔ درمیانی عرصہ میں خدائی جماعتوں کے افراد کو مشکلات و مصائب کا سامنا تو کرنا پڑتا ہے لیکن جب مخالفین حق کی سراسر جھوٹی اور بے بنیاد الزام تراشیوں کا پول کھلتا ہے اور ان کا جھوٹا ہونا دو اور دو چار کی طرح واضح ہو جاتا ہے تو یہ مخالفت خدائی جماعتوں کے افراد کے لئے کھاد کا کام دے کر ان کے پھلنے پھولنے پر منتج ہوئے بغیر نہیں رہتی۔

چنانچہ حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام جنہیں اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے فرزند جلیل اور اپنے ایک خاص مامور کی حیثیت سے احیاء و غلبۂ اسلام کی غرض سے مبعوث فرمایا ہے اللہ تعالیٰ کی اسی قدیم سُنّت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"یہ قانونِ قدرت ہے کہ وہ (یعنی اللہ تعالیٰ) عیب گیر اور نکتہ چین اور بدگمان لوگوں کو پورے طور پر موقع دیتا ہے کہ تا وہ جو چاہیں بکواس کریں اور جس طرح چاہیں کوئی تہمت لگا دیں یا بہتان باندھیں۔ پس وہ لوگ بہت خوش ہو کر حملے کرتے ہیں اور اپنے حملوں پر بھروسہ کرتے ہیں یہانتک کہ صادقوں کی جماعت ایسے حملوں سے ڈرتی ہے اور انسانی کمزوری کی وجہ سے وہ اس بات سے نومید ہو جاتے ہیں کہ بارانِ رحمتِ الٰہی اس مفتریانہ داغ کو دھو دے۔ اور خدا تعالیٰ کی بھی یہی عادت ہے کہ بارانِ رحمت نازل تو کرتا ہے اور اپنی رحمت کو پھیلاتا ہے لیکن اوّل کسی مدت تک لوگوں کو نومید کر دیتا ہے تا وہ لوگوں کے ایمان کی آزمائش کرے۔ پس اسی طرح خدا تعالیٰ کے نبی اور مرسل پر جو لوگ ایمان لاتے ہیں وہ آزمائے جاتے ہیں بہت سے لوگوں کی طرف سے بہت سے حملے خدا تعالیٰ کے نبیوں پر ہوتے رہتے ہیں یہاں تک کہ وہ فاسق اور فاجر ٹھہرائے جاتے ہیں۔ اور خدا تعالیٰ کی عادت اسی طرح پر واقع ہے کہ اعتراض کرنے والوں کو اعتراض کرنے کیلئے بہت سی گنجائش دیتا ہے یہاں تک کہ وہ اپنی نکتہ چینی اور عیب گیری کی باتوں کو بہت قوی سمجھنے لگتے ہیں اور ان پر خوش ہوتے ہیں اور اتراتے ہیں اور مومنوں کے دلوں کو ان باتوں سے بہت صدمہ پہنچتا ہے یہانتک کہ ان کی کمر ٹوٹتی ہے اور وہ سخت طور پر آزمائے جاتے ہیں۔ پھر خدا تعالیٰ کی رحمت کا مینہ برستا ہے اور تمام افتراؤں کے ورق کو دھو ڈالتا ہے اور اپنے نبیوں کے اجتباء اور اصطفاء کے مرتبہ کو ثابت کر دیتا ہے۔"

(براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۹۷)

جماعت احمدیہ ایک خدائی جماعت ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اپنے ایک عظیم الشان مامور کے ذریعہ احیاء و غلبۂ اسلام کی غرض سے قائم کیا ہے ضروری تھا کہ مخالفین حق کی طرف سے اس کے خلاف سراسر جھوٹے اور بے بنیاد الزام لگائے جاتے اور اسے دُکھ دینے اور اذیتیں پہنچانے میں کوئی کسر اُٹھا نہ رکھی جاتی۔ اوّل دن سے ہی جماعت کے خلاف بے بنیاد اور سراسر افتراء پر مبنی الزامات لگائے جاتے رہے ہیں اور الزام لگانے والوں کو خدا تعالیٰ کی طرف سے اس کی سُنّت کے بموجب ڈھیل ملتی رہی ہے اور وہ ان جھوٹے الزامات کو اُچھال اُچھال کر اشتعال پھیلاتے رہے ہیں لیکن خدا تعالیٰ ہمیشہ ہی مخالفین کو ملنے والی ڈھیل کا عرصہ ختم ہونے پر اپنے وعدہ کے بموجب از خود ان الزامات سے اس کی بریت کو روزِ روشن کی طرح عیاں کرتا رہا ہے۔ ہر بار ہی اللہ تعالیٰ کی رحمت کا مینہ برس کر مخالفین کے افتراؤں کے ورق کو دھو ڈالتا رہا ہے۔ اور اس طرح ہزار مخالفتوں اور ایذاء رسانیوں کے باوجود اس جماعت کا قدم جسے خدا تعالیٰ نے خود اپنے ہاتھ سے قائم کیا ہے ترقی کے میدان میں ہمیشہ ہی آگے بڑھتا رہا ہے۔

بعض مخالفین کی طرف سے جماعت احمدیہ کے خلاف (جسے خدا تعالیٰ نے دُنیا میں قرآن کی عظمت، اس کی عظیم الشان برکات اور اس کی انقلاب انگیز تاثیرات کے اظہار اور اشاعت قرآن کے ذریعہ دُنیا کی تمام قوموں کو دین واحد پر جمع کر کے انہیں ایک قوم بنانے کی غرض سے قائم کیا ہے) اسّی سال گزرنے کے بعد پہلی بار تحریف قرآن کا سراسر جھوٹا اور بے بنیاد الزام لگانا کوئی انوکھی بات نہیں ہے۔ خدا تعالیٰ کی رحمت کا مینہ آسمان سے نازل ہو کر اس نئے افتراء کا ورق بھی اسی طرح دھو دے گا جس طرح مخالفین کے سابقہ افتراؤں کے ورق رحمت خداوندی کے مینہ سے دُھلتے اور صاف ہوتے رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے جماعتِ احمدیہ کو إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ۝ کے قرآنی وعدہ کے تحت قائم کیا ہے اور اسی لئے قائم کیا ہے تا یہ جماعت قرآن مجید کی ساری دُنیا میں اشاعت کر کے اسلام کو غالب کر دکھائے۔ یہ غرض پوری ہو رہی ہے اور بڑی شان سے پوری ہو رہی ہے۔ قرآن ساری دُنیا میں پھیل کر اور اس طرح اسلام دنیا میں غالب آ کر رہے گا اور آئے گا بھی اسی جماعت کے ذریعہ۔ انشاءاللہ العزیز و باللہ التوفیق۔

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

انفاق فی سبیل اللہ کیلئے ایک مبارک تحریک

آپ اُس جماعت سے تعلق رکھتے ہیں جسکے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔

الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَعَلَانِيَةً فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝

جو لوگ اپنے مال رات دن پوشیدہ (بھی) اور ظاہر بھی (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں۔ ان کے لئے ان کے رب کے پاس ان کا اجر (محفوظ) ہے۔ اور نہ (تو) انہیں کوئی خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہونگے۔

آپ کو غلبۂ اسلام کے لئے انفاق فی سبیل اللہ کی سعادت حاصل ہے نصرت جہاں ریزرو فنڈ بھی اس کی ایک کڑی ہے۔ اس تحریک میں چندہ جمع کرانے کی آخری تاریخ ۳۰ر دسمبر ۱۹۷۳ء کو ختم ہو رہی ہے

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لجنات اماء اللہ کے فرائض اور ان کی اہم ذمہ داریاں

فرمودہ حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

۲۰ نومبر بروز جمعہ لجنات اماء اللہ کے مرکزی سالانہ اجتماع کے افتتاحی اجلاس میں حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے جو تقریر فرمائی وہ درج ذیل کی جاتی ہے۔

میں لجنہ اماء اللہ کے سولھویں اجتماع پر تمام آنے والی بہنوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے انہیں سلامتی کا تحفہ پیش کرتی ہوں اللہ تعالیٰ مرکز سلسلہ میں ان کا آنا مبارک کرے اور جس مقصد کے لئے وہ جمع ہوتی ہیں وہ مقصد احسن طریق سے پورا ہو۔

اجتماع کے اغراض و مقاصد

ہمارا یہ اجتماع کوئی میلہ تماشہ نہیں کوئی سیاسی اجتماع نہیں۔ بلکہ اس کی غرض محض مستورات کی دینی تربیت ہے۔ ابتدائے اسلام میں دین سیکھنے کی غرض سے دور دراز سے چند لوگوں کا وفد آجاتا تھا۔ وہ اسلام کے اصول سیکھتے تھے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پاک صحبت سے مستفیض ہوتے اور واپس جاکر اپنے شہر یا گاؤں کے لوگوں کو وہ کچھ سکھاتے جو خود سیکھ کر جاتے اس مقصد کی طرف راہنمائی کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے

وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ
لِيَنْفِرُوا كَافَّةً فَلَوْ
لَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ
مِنْهُمْ طَائِفَةٌ
لِيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ
وَلِيُنْذِرُوا قَوْمَهُمْ
إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ
لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ

ترجمہ:- اور مومنوں کے لئے ممکن نہ تھا کہ وہ سب کے سب اکٹھے ہوکر تعلیم دین کے لئے نکل پڑیں۔ پس کیوں نہ ہوا کہ ان کی جماعت میں سے ایک گروہ نکل پڑتا تاکہ وہ دین پوری طرح سیکھتے اور اپنی قوم کو واپس لوٹ کر ہشیار کرتے تاکہ وہ ڈرنے لگیں

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو توجہ دلائی ہے کہ ان کا مقدم فرض دین سیکھنا ہے یہ ممکن ہی نہیں کہ ہر شخص قصبہ اور گاؤں سے سب کے سب مرد اور عورتیں مرکز میں جاکر دین سیکھیں اس کا واحد طریق یہی ہے کہ سارے شہر قصبہ یا گاؤں سے چند لوگ مرکز میں جائیں وہاں دین سیکھیں اور واپس جاکر اپنے لوگوں کو وہ کچھ سکھائیں جو وہ خود سیکھ کر آئے ہیں اور جن باتوں سے بچنا چاہیئے ان سے بچنے اور ہوشیار رہنے کی تلقین کریں جن باتوں پر عمل کرنا چاہیئے ان کو کرنے . . . . . .

. . . .

کی تلقین کریں مرکز میں چند دن گذار کر جو نیک اثر اپنی ذات پر ہوا سے پیچھے سب رہنے والوں میں بھی منتقل کرنے کی کوشش کریں۔

پس لجنہ اماء اللہ کے اجتماع پر بھی نمائندگان کے آنے کی یہی غرض ہے۔ اس لحاظ سے ان پر بہت بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ ان کی لجنات نے انہیں نمائندہ بناکر بھجوایا ہے۔ اس لئے وہ اب پابند ہیں۔ یہاں کے پروگرام اول کے ایک ایک منٹ کی۔ ان کو چاہیئے کہ پورا پروگرام سنیں ضروری نوٹس بھی لے لیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے پُر معارف خطاب کو توجہ سے سنیں جو بہنیں نوٹ لے سکتی ہیں وہ نوٹ بھی لیں اور واپس جاکر اس بات کا انتظار نہ کریں کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تقریر اخبار میں شائع ہو تو اسے پڑھکر آپ اس پر عمل کریں یا کروائیں۔ بلکہ بہنیں خود سے سنیں جاکر اپنی ممبرات کو سنائیں اس طریق پر کہ سب پیچھے رہنے والی بہنوں کو معلوم ہو جائے کہ ہمارے آقا نے ہمیں کیا ارشاد فرمایا اور ہم اس پر عمل کریں۔ عموماً نمائندگان اپنی اس اہم ذمہ داری کا احساس نہیں کرتیں جس کے نتیجہ میں آنے والے سال کا جو لائحہ عمل یہاں پیش کیا جاتا ہے۔ اس پر فوری طور پر عمل ہونا نہیں شروع ہوتا۔ پس نمائندگان کو سارا پروگرام خاموشی اور سکون سے سننا چاہیئے کوئی بات سمجھ نہ آئے تو پوچھ سکتی ہیں اپنے ساتھ جن بچیوں کو لاتی ہیں ان کو بھی اپنے ساتھ سارا پروگرام سننے پر مجبور کریں وہ صرف تقریری مقابلوں میں حصہ نہیں لینے آئیں بلکہ یہاں سے سیکھنے اور کچھ حاصل کرنے بھی آتی ہیں۔ وہ بھی اپنی عمر کی بچیوں کی نمائندہ ہوتی ہیں جن تک سب باتیں انہوں نے پہنچانی ہونگیں۔

اجتماع میں ہر لجنہ کی نمائندگی ضروری ہے

ہمارے سالانہ اجتماع منعقد کرنے کا ارشاد حضرت مصلح موعودؓ نے ۲۹ دسمبر ۱۹۲۲ء کو اپنی جلسہ سالانہ کی مستورات میں تقریر میں دیتے ہوئے فرمایا تھا۔

"ہر جگہ لجنہ قائم کی جائے اور وہاں کی عورتوں کو منظم کیا جائے اس کے بعد جس طرح مردوں کے دو اجتماع ہوتے ہیں ایک جلسہ سالانہ اور ایک مجلس شوریٰ اسی طرح عورتیں بھی اس جلسہ کے علاوہ کسی اور موقع پر اپنا ایک دوسرا اجتماع کیا کریں اور تمام لجنات کی طرف سے نمائندہ عورتیں اس اجتماع میں شامل ہوکر اپنے کاموں پر غور کریں اور ایسے قواعد مرتب کریں جن سے وہ مزید ترقی کرسکیں۔"

(ازہار ص ۵۸)

حضرت مصلح موعودؓ کے اس ارشاد کی تعمیل میں ۱۹۵۶ء سے لجنہ اماء اللہ مرکزیہ سالانہ اجتماع کا انعقاد کررہی ہے لیکن ابھی تک ساری لجنات کی نمائندگی نہیں ہو رہی صحیح نمائندگی احمدیہ خواتین کی اس وقت ہو سکتی ہے۔ جب ہر لجنہ سے خواہ ایک نمائندہ خاتون آئے لیکن ضرور شامل ہو اپنی مشکلات پیش کریں۔ غور ہو حل تلاش کئے جائیں تا لجنہ ترقی کرے۔ گذشتہ سال ۱۴۷ مجالس سے ۱۰۰۱ مستورات نے شرکت کی تھی۔ اسدفعہ ۱۴۹ لجنات کی ۱۰۳۳ مستورات اجتماع میں شامل ہوئی ہیں۔ . . . .

ایک زندہ قوم کی شان کے یہ شایان نہیں کہ اتنے بڑے اجتماع میں اس کا تیسرا یا چوتھا حصہ شامل ہو۔ اس کا یہ مطلب ہے کہ جو کارروائیاں اس اجتماع میں ہونگیں اُن سے صرف تیسرا یا چوتھا حصہ واقف ہوگا باقی نہیں۔ گذشتہ سال اجتماع کے موقعہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لجنات کو اس طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا تھا۔

"پس یہ کیفیت کہ لجنہ کی بعض مجالس تو بڑی ایکٹیو یعنی بہت کام کرنے والی اور بڑے اخلاص سے کام کرنے والی ہیں انہوں نے قربانیاں دے کر نہ صرف اپنی تنظیم کو زندہ رکھا۔ بلکہ اسکو آگے سے آگے بڑھایا ہے مگر لجنہ کی بعض مجالس ایسی بھی ہیں جو کچھ کام تو کرتی ہیں لیکن اتنا کام نہیں کرتیں کہ ان کو تھرڈ ڈویژن میں بھی پاس ہونے کے قابل سمجھا جا سکے اسلئے ان کو بیدار کرنا اور ان کے اندر زندگی کی روح پیدا کرنا بڑا ضروری ہے اور جہاں جہاں بھی جماعت احمدیہ قائم ہے وہاں لجنہ اماء اللہ کی مجلس بھی قائم ہونی چاہیئے گو جتنی جگہوں پر جماعت قائم ہوئی ہے وہ بھی کافی نہیں لیکن جہاں جہاں اس وقت تک جماعت قائم ہو چکی ہے وہاں لجنہ اماء اللہ ضرور قائم ہونی چاہیئے۔"

(سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا بصیرت افروز خطاب ص۱۸)

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی تعمیل میں اس سال نمایاں اضافہ لجنات کی تعداد میں ہونا چاہیئے تھا لیکن چونکہ حضور ایدہ اللہ کی تقریر خاصی دیر سے

متاثر ہوئی اس کے بعد ملک ایک خوفناک
سیلاب کی زد میں آ گیا۔ دیہات میں
ہر جگہ لجنہ کا کام بند ہو گیا۔ بہت سی
جگہوں سے یہ اطلاع بھی ملی ہے کہ لجنہ
کا ریکارڈ بھی ضائع ہو گیا۔ اسلئے حضور
ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی
تعمیل جو کوئی نمایاں کام نہیں کیا جاسکا
مجالس کو بیدار کرنے اور ہر ضلع کی مجالس
کی تعداد میں اضافہ کرنے کی ذمہ داری
بھی ضلعی مجالس پر ڈالی گئی تھی۔ بعض
لجنات ہیں جنہوں نے اپنے ضلع کے
قصبات اور دیہات کے دورے کئے
اس سلسلہ میں لجنہ اماء اللہ گوجرانوالہ
لجنہ لاہور، لجنہ اماء اللہ جہلم، آباد، سرگودھا قابل ذکر ہیں
اگر ایک طرف سے لجنہ اماء اللہ مرکزیہ
کی کوشش جاری رہے۔ دوسری طرف
ضلعی لجنات ان شہروں کے دورے کریں
جہاں جماعت تو ہے مگر لجنہ نہیں تو بہت
تھوڑے سے عرصہ میں تمام پاکستان میں
جہاں جہاں جماعتیں ہیں لجنات کا قیام
بھی ہو سکتا ہے۔ پس آئندہ سال کے لئے
یاد رکھیں سب کاموں سے مقدم اس
لائحہ عمل کی تعمیل ہے جو گزشتہ
سالانہ اجتماع پر ہمارے پیارے امام
نے ہمارے لئے مقرر فرمایا تھا جس پر
ان مجبوریوں کی وجہ سے جو میں پہلے
بیان کر چکی ہوں عمل نہیں کیا جا سکا
ضلعی لجنات کی عہدیداران کو یہ بھی
ہدایت دیتی ہوں کہ یہ کام فوراً اجتماع
کے بعد شروع کر دیا جائے۔ اس سلسلہ
میں لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ان سے پورا
تعاون کرے گی عموماً جو لائحہ عمل لجنات
کو دیا جاتا ہے اگلا اجتماع آنے سے
قبل کام شروع کرتی ہیں ایسا نہیں ہونا
چاہیے مرکز سے آپ ایک نئی روح اور نیا
عزم آپ میں پیدا ہوتا ہے اسی روح
اور عزم کو قائم رکھیئے اور واپس جا کر
وہی جوش اپنی بہنوں میں پیدا کریں اور
ان کے ساتھ مل کر نئے سال
کے شروع سے ہی نئی منزل کی طرف رواں
ہو جائیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا بیان فرمودہ لائحہ عمل

میں اس تقریر میں اس لائحہ عمل کا
خلاصہ بیان کرتی ہوں جو گزشتہ سال حضرت
خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ
بنصرہ العزیز نے پیش فرمایا تھا۔

سب سے پہلے تو حضور ایدہ اللہ
تعالیٰ نے جماعت کی خواتین کو تہجد کی نماز کی
باقاعدگی کی طرف توجہ دلائی تھی۔ اللہ تعالیٰ
کے فضل سے احمدیہ جماعت کی کثرت
سے خواتین نماز تہجد کی عادی ہیں
لیکن ضروری ہے اس نیکی کی لجنہ اماء اللہ
کی طرف سے اس حد تک تلقین کی جائے
اس موضوع پر تقاریر ہوں کہ سب بہنوں
اور بچیوں کو اس نیکی کو اختیار کرنے
کی رغبت پیدا ہو۔ یاد رکھیں آنحضرت
صلے اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ نیکی کی
تحریک کرنے والے کو بھی نیکی کرنے والے
کی طرح ثواب ملتا ہے۔

امت محمدیہ کی قرآن مجید میں بھی
یہی خصوصیت بیان کی گئی ہے کہ

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ
يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ
وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ
وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الْمُفْلِحُوْنَ (آل عمران ۱۰۵)

ترجمہ:۔ اور تم میں سے ایک ایسی جماعت
ہونی چاہیئے جس کا کام صرف یہ ہو کہ وہ
(لوگوں کو) نیکی کی طرف بلائے اور نیک
باتوں کی تعلیم دے اور بدی سے روکے
اور یہی لوگ ہیں جو کامیاب ہونے والے
ہیں۔ یعنی ایسی جماعت اپنے ہر مقصد
میں کامیاب ہو گی۔

اس آیت میں مسلمانوں کی ترقی
کے تین عظیم الشان گر بیان کئے گئے ہیں
تبلیغ اسلام۔ نیک کام کرتے رہنے کی
تحریک کرتے رہنا اور برے اور ناپسندیدہ
امور سے لوگوں کو روکتے رہنا۔ انسان
کمزور فطرت واقع ہوا ہے کبھی بدی
کی تحریک اس پر غالب آ جاتی ہے کبھی
نیکی کی۔ لیکن اگر اس کے کانوں میں ہر وقت
اچھی اور نیک باتیں پڑتی رہیں اور برے
کاموں کی نشاندہی کی جاتی رہے تو
بہت سی برائیوں سے بچ جاتی ہیں
نماز تہجد کی جسے عادت پڑ جائے وہ
بہت سی برائیوں سے محفوظ ہو جاتا
ہے پس ایک منظم پروگرام بنایا جائے
ہر اجلاس ہر جلسہ ہر محفل اور ہر مجلس
میں مستورات کو تہجد پڑھنے کی
تاکید کی جائے۔

دنیا جس تیزی سے مادہ پرستی کی
طرف جھک رہی ہے اس کا علاج ہی
یہی ہے کہ اسی تیزی سے اس کا مقابلہ
کیا جائے یہ مقابلہ صرف اسی صورت میں
ہو سکتا ہے۔ جب ہم دنیا کی بجائے دین
کی طرف متوجہ ہوں ہماری روحانیت
ترقی کرے ہماری زندگی کا مقصد دنیا
نہ ہو بلکہ تمکنت دین اور اشاعت
اسلام ہو (باقی)

محترم صوفی محمد رفیع صاحب مرحوم کی یادیں

محترم قریشی عبدالرحمن صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ اضلاع سکھر و جیکب آباد ڈویژن

محترم صوفی محمد رفیع صاحب ریٹائرڈ
ڈی۔ ایس۔ پی امیر سابق صوبہ سندھ
و خیر پور ڈویژن مورخہ ۲۸ کو بروز عید
۵ بجے شام دار فانی کو چھوڑ دار البقا
کی طرف روانہ ہو گئے۔ انا للہ وانا
الیہ راجعون۔

خاکسار ۱۹۳۶ء میں سکھر آیا تھا
اور اس وقت مکرم صوفی صاحب سکھر
پولیس میں سب انسپکٹر تھے ۱۹۳۶ء
سے تا ایام وفات آپ کی زندگی خاکسار
کے سامنے گزری ہے۔ میں نے آپ کو
ملازمت کے دوران بھی اور ریٹائر ہو
جانے کے بعد بھی مومنانہ رنگ میں رنگین پایا
نمازیں بڑے سوز و گداز سے ادا فرماتے
تہجد کا ہمیشہ اہتمام فرماتے۔ جب سے
آپ ملازمت سے ریٹائر ہوئے تھے
آپ خدمت سلسلہ میں منہمک رہے
خاکسار کو آپ کے صوبہ بھر کی امارت
کے ایام میں شریک کار رہنے کا موقعہ
ملا ہے اور ایک عرصہ نائب امیر بھی
رہنے کی سعادت حاصل ہوئی تھی
پھر مجھے مکرم صوفی صاحب کے ساتھ مسلسل
چار سال تک وقف عارضی میں دو دو
ہفتے گزارنے کا بھی موقع ملا۔ آپ کو
میں نے نیکیوں میں مسابقت کی روح
سے معمور پایا۔ مجھے یاد ہے کہ وقف
عارضی کے ایام میں ہم ایک دوسرے
کو جگاتے نہیں تھے بلکہ جو پہلے جاگ
اٹھے وہ خاموشی سے نوافل میں مشغول
ہو جاتا تھا۔ مکرم صوفی صاحب اکثر سبقت
لے جاتے تھے۔

آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام
کے صحابی تھے ہم انصار اللہ کے اجتماعوں
میں اکثر آپ سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام
کے واقعات بیان کرنے کی درخواست
کرتے تھے۔ آپ جب حضرت مسیح موعود علیہ
السلام کی زندگی کے واقعات بیان فرماتے
تو اکثر آواز بھر آ جاتی۔ آپ کو انصار اللہ
مرکزیہ کے اجتماع پر بھی "ذکر حبیب" پر
تقریر کی سعادت حاصل ہوتی آپ
ہر جلسہ سالانہ پر اور ہر اجتماع انصار اللہ
پر تشریف لے جاتے۔ سلسلہ عالیہ کی کتب
بڑے شوق اور انہماک سے پڑھتے حافظہ
بڑا اچھا تھا۔ حلقہ احباب بہت وسیع
تھا جس سے ملتے اس پر گہرے نقوش
چھوڑ جاتے۔ خاندان حضرت مسیح موعود
علیہ السلام کے ساتھ والہانہ محبت تھی سیدنا
حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ سے بہت محبت
رکھتے تھے بیماری کے ایام میں جب میں ربوہ جاتا
تو فرماتے میرا سلام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث
ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں عرض
کرنا جب میں آپ کا سلام حضور ایدہ اللہ کی
خدمت میں عرض کرتا تو حضور بھی فرماتے میرا
سلام بھی مکرم صوفی صاحب تک پہنچا دیں۔
جب میں حضور کا سلام پہنچاتا تو بڑی خوشی
محسوس کرتے۔ گو آپ ایک پولیس آفیسر
تھے اور تقریباً ساری زندگی صوبہ سندھ
میں گزاری مگر آپ سے ملنے والے احباب
جانتے ہیں کہ آپ کی خاکساری اور تواضع
کو دیکھ کر کوئی نہیں کہہ سکتا کہ آپ پولیس
آفیسر رہے ہوں گے۔ بڑے ہی منکسر المزاج
بزرگ تھے آپ کا دروازہ ہر مہمان کے لئے
کھلا تھا۔ ہر شخص کی مدد کے لئے تیار رہتے
تھے۔ دن بھر کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام
کا مطالعہ فرماتے رہتے سلسلہ عالیہ کے
اخبارات و رسائل کے ہمیشہ سے خریدار
تھے اور باقاعدگی سے مطالعہ فرماتے۔ خاکسار
کے ساتھ اپنی اولاد کی طرح محبت فرماتے
بلکہ میرے بچوں سے بھی بڑی ہی محبت سے پیش
آتے ایک ایک کا حال دریافت فرماتے اور
فرماتے میں آپ کے لئے اکثر دعا کرتا رہتا ہوں
عید کے روز خاکسار نے عید پڑھائی۔ نماز کے بعد
عید مبارک عرض کی۔ جواباً عید مبارک فرمایا
اسی روز سورج غروب ہو رہا تھا کہ یہ نورانی
ستارہ بھی غروب ہو گیا۔ کل من علیہا فان
و یبقی وجہ ربک ذو الجلال والاکرام
آپ نے بیماری کے ایام جس مومنانہ صبر سے
گزارے وہ بھی ایک نمونہ ہے۔

یہ عاجز اور مکرم صوفی صاحب کے بڑے
صاحبزادے راجہ فخر الدین صاحب ریٹائرڈ
تحصیلدار آپ کا جنازہ لیکر ۲۹ کو ربوہ گئے
اور دوسرے روز حضرت خلیفۃ المسیح الثالث
ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت
نماز جنازہ پڑھائی اور قبر کے تیار ہونے اور
تدفین کے بعد محترم مولانا ابو العطاء صاحب
نے دعا فرمائی جزاہم اللہ احسن الجزاء۔
آپ نے اپنے پیچھے دو صاحبزادے اور کئی پوتے
پوتیاں یادگار چھوڑے ہیں دوست دعا فرمائیں
اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس کے اعلیٰ مقام
میں جگہ دے اور پسماندگان کو آپ کا حقیقی جانشین بننے کی
توفیق عطا فرمائے۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

۳

مسل نمبر ۲۱۳۴۴

میں عالم بی بی بیوہ عباس علی مرحوم قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر ۵۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵/۶/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں
میری موجودہ جائداد اس وقت حسب ذیل ہے:
نقد مبلغ -/۱۵۰۰ روپے
میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔
اس وقت مجھے دس من اناج سالانہ آمد ہے میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔
الامۃ: عالم بی بی بیوہ عباس علی مرحوم گرمولہ ورکاں ڈاکخانہ خاص ضلع گوجرانوالہ
گواہ شد: جلال الدین احمد تامیانی تعلیم خود واقف زندگی
گواہ شد: عبدالعزیز بشارت گرمولہ ورکاں

مسل نمبر ۲۱۳۷۵

میں فاطمہ بی بی صاحبہ زوجہ نذیر احمد صاحب قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر ۴۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵/۶/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے
۱۔ حق مہر وصول شدہ -/۲۰۰ روپے
۲۔ زیور طلائی وزن ۱ ۱/۲ تولہ مالیتی -/۳۵۰ "
۳۔ چاندی مالیتی -/۵۰ "
۴۔ ایک عدد بھینس قیمت -/۶۰۰ "
کل میزان -/۱۲۰۰ "
میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔
اس وقت مجھے مبلغ ۲ روپے سالانہ جیب خرچ ملتا ہے میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرواتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔
الامۃ: فاطمہ بی بی زوجہ نذیر احمد راجپوت بھٹی گرمولہ ورکاں ڈاکخانہ خاص ضلع گوجرانوالہ
گواہ شد: نذیر احمد خاوند موصیہ گرمولہ ورکاں ڈاکخانہ خاص ضلع گوجرانوالہ
گواہ شد: عبدالعزیز بشارت [illegible] گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ

مسل نمبر ۲۱۳۴۶

میں عزیزہ سلطانہ بنت منشی سلطان احمد صاحب قوم جٹ پیشہ تعلیم عمر ۱۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف نگر فارم ضلع تھرپارکر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۰/۶/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائداد اس وقت حسب ذیل ہے:
ایک گھڑی مالیتی -/۷۰ روپے
میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی
الامۃ: عزیزہ سلطانہ بنت منشی سلطان احمد صاحب لطیف نگر فارم ڈاکخانہ محمد آباد ضلع تھرپارکر
گواہ شد: محمد صادق صدر موصیان لطیف نگر فارم ضلع تھرپارکر۔
گواہ شد: منشی سلطان احمد والد موصیہ لطیف نگر فارم ضلع تھرپارکر۔

مسل نمبر ۲۱۳۶۲

میں طاہر احمد ولد چوہدری عبدالرحمن صاحب قوم [illegible] پیشہ ملازمت عمر ۳۳ سال بیعت پیدائشی ساکن نیا میانہ پورہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵/۶/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔
مکان مالیتی ۱۰۰۰۰ روپیہ
۲۔ ۲ ایکڑ زرعی اراضی ۳۰۰۰ "
میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔
اس وقت مجھے مبلغ ۲۲۰ دینار کویتی ماہانہ آمد ہے میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔
میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔
العبد: طاہر احمد ولد چوہدری عبدالرحمن صاحب [illegible] پوسٹ بکس [illegible] کویت
گواہ شد: [illegible] احمد
گواہ شد: [illegible]

مسل نمبر ۲۱۳۶۳

میں [illegible] چوہدری عبدالرحمن [illegible]

ہڈیوں کے ڈھانچوں پر!
گوشت پوست چڑھانے والی نایاب دوا
پیور الفلفا ٹانک استعمال کیجئے اس سے
تمام جسمانی کمزوریاں دور ہو جاتی ہیں۔ -/۴ ڈاک خرچ ۵/٪
شاہ ہومیوپیتھک سٹور نزد ہسپتال ریت بازار ربوہ

صاحب مرحوم قوم جٹ باجوہ پیشہ زراعت عمر ۵۵ سال پیدائشی احمدی ساکن کوٹ باغ دین ضلع حیدر آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰/۶/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں
میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔
۱۔ زرعی زمین ۲۵ ایکڑ واقع دیہہ محمد چھڈی تعلقہ [illegible] ضلع حیدر آباد مالیتی -/۳۰۰۰۰ روپے
۲۔ زرعی زمین ۱ ۱/۲ ایکڑ موقع چک ۳۷ جنوبی ضلع سرگودھا۔ مالیتی ۳۰۰۰ روپے
۳۔ سکنی پلاٹ [illegible] محلہ دار النصر ربوہ مالیتی -/۵۰۰ روپے کا ۱/۲ حصہ
میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔
نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔
میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے
العبد: رحمت علی ساکن کوٹ باغ دین ڈاکخانہ [illegible] ضلع حیدر آباد
گواہ شد: شہاب الدین صدر جماعت احمدیہ کوٹ باغ دین ڈاکخانہ [illegible] ضلع حیدر آباد
گواہ شد: غلام احمد ولد شہاب الدین کوٹ باغ دین ضلع حیدر آباد۔

دعائے نعم البدل

میری چھوٹی ہمشیرہ کی [illegible] بیٹی ۱۹ نومبر بروز سوموار بوقت [illegible] چند دن مختصر سی علالت کے بعد فوت ہوگئی ہے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ قارئین کرام سے نعم البدل کے لئے دعا کی درخواست ہے۔
(محمد ذکی مومن ۔ دفتر الفضل ربوہ)

ضرورت ہے

پڑھے لکھے ذہین اور محنتی نوجوانوں کی جنہیں ہم عمدہ کاروبار کی ٹریننگ بھی دیں گے
زیر تربیت کارکنوں کی آسامیاں تکمیل تربیت تک عارضی ہوں گی۔
تعلیم میٹرک سے ایم اے تک ہونی چاہیئے ۔ دوران تربیت بھی معقول معاوضہ دیا جائے گا۔
مستقل ہونے پر عمدہ مشاہرہ اور تیز رفتار ترقی ۔ اپنے امیر یا پریذیڈنٹ صاحب کی تصدیق کے ساتھ لکھی ہوئی درخواستیں ۷ دسمبر تک بھیج دیں۔ ناظم [illegible] ڈاکٹر راجہ ظفر احمد ایم بی ۔ ایم اے ۔ ایل ایل بی ۔ گول بازار ربوہ فون نمبر ۶۰۶ ۔ ۶۰۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کیا حضرت امام غزالیؒ پر بھی تحریف کا الزام عائد ہوگا؟

یا پھر اسے سہو کتابت قرار دیا جائے گا؟

۱۹۱۴ء میں اُس زمانہ کے مشہور ناشرین کتب ملک فضل الدین، ملک چنن الدین، ملک تاج الدین تاجران کتب قومی (منزل نقش بندیہ کوچہ ککے زیاں بازار کشمیری لاہور) نے امام ہمام حجۃ الاسلام امام محمد الغزالی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب "اربعین فی اصول الدین" کا اردو ترجمہ "کتاب الاربعین" کے نام سے "بصرف زر کثیر" خاص اہتمام سے شائع کیا تھا۔ اس میں درج ذیل آیات قرآنی اس طرح درج کی گئی ہیں کہ اصل آیات کے ساتھ ان کی مطابقت قائم نہیں رہی۔ اب کیا حضرت امام غزالیؒ پر بھی تحریف کا الزام عائد ہوگا؟ یا پھر اسے سہو کتابت قرار دیا جائے گا؟

۱۔ صحیح آیت: اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ التَّوَّابِیْنَ وَیُحِبُّ الْمُتَطَہِّرِیْنَ۔ (البقرہ آیت ۲۲۳)

غلط: اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ التَّوَّابِیْنَ وَیُحِبُّ الْمُطَّہِّرِیْنَ۔ (ص ۸)

۲۔ صحیح آیت: وَاذْکُرُوا اللّٰہَ کَثِیْرًا لَّعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ (الانفال آیت ۴۶)

غلط: واذکر اللہ کثیرا لعلکم تفلحون (ص ۳۷)

۳۔ صحیح آیت: کُلُوْا مِنَ الطَّیِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا (المؤمنون آیت ۵۲)

غلط: کلوا من الطیبات واعلموا صالحا (ص ۴۶)

۴ صحیح آیت: لَا یَغْتَبْ بَّعْضُکُمْ بَعْضًا اَیُحِبُّ اَحَدُکُمْ اَنْ یَّاْکُلَ لَحْمَ اَخِیْہِ مَیْتًا فَکَرِہْتُمُوْہُ (الحجرات آیت ۱۳)

غلط: لایغتب بعضکم بحضا ابحب احدکم ان یاکل لحم اخیہ میتا فکرھتموہ (ص ۹۳)

۵ صحیح آیت: وَمَنْ یُّوْقَ شُحَّ نَفْسِہٖ فَاُولٰٓئِکَ ہُمُ الْمُفْلِحُوْنَ (سورۃ الحشر آیت ۱۰)

غلط: ومن یوق شح نفسہ فاولئک ھم الفلحون (ص ۱۴۵)

۶۔ صحیح آیت: وَلَا یَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ یَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰہُمُ اللّٰہُ مِنْ فَضْلِہٖ (آل عمران آیت ۱۸۱)

غلط: ولاتحسبن الذین یبخلون بما اتاھم اللہ من فضلہ (ص ۱۰۵)

۷۔ صحیح آیت: زُیِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّہَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِیْنَ (آل عمران آیت ۱۵)

غلط: زین للناس حب الشھوات من النساء والنبین (ص ۱۲۰)

۸۔ صحیح آیت: وَالَّذِیْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ یُسْرِفُوْا وَلَمْ یَقْتُرُوْا (الفرقان آیت ۶۸)

غلط: والذین اذا انفقوا لم یسرفوا ولم یقترو (ص ۱۵۱)

۹۔ صحیح آیت: وَلَا تَطْرُدِ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ رَبَّہُمْ بِالْغَدٰوۃِ وَالْعَشِیِّ یُرِیْدُوْنَ وَجْہَہٗ (الانعام آیت ۵۳)

غلط: ولاتطرد الذین یدعون ربھم بالعدۃ والعشی یریدون وجھہ

غرباء کے لحافوں کے لئے روئی لانے والے احباب

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہر سال غرباء کے لئے لحاف تیار کروایا کرتے ہیں۔ امسال حضور نے فرمایا کہ اگر اس نیکی کے کام میں جماعت کے مخیر دوست بھی شامل ہو جائیں تو بہت اچھا ہے حضور نے فرمایا کہ اگر لحافوں کے لئے روئی احباب جماعت بھجوا دیں تو وہ بھی اس کار خیر میں شامل ہو جائیں گے۔ چنانچہ حضور کے ارشاد کی تعمیل میں جماعت احمدیہ بدوملہی کے سولہ خدام وہاں کے مربی صاحب کے ہمراہ اور دو انصار اور دو اطفال سائیکلوں کے ذریعہ بدوملہی سے ربوہ تشریف لائے اور اپنے ہمراہ دو سو سیر (۵ من) روئی بھی غرباء کے لحافوں کے لئے لائے ہیں۔

آج حضور نے ان خدام کو شرف باریابی عطا فرمایا اور خوشنودی کا اظہار کرتے ہوئے سب کے لئے اجتماعی دعا فرمائی۔

احمد خان نسیم
ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد

تقریب شادی

عزیزہ ناصرہ بیگم صاحبہ بنت صوبیدار میجر بشیر احمد صاحب مرحوم کی تقریب رخصتانہ ۱۴ اخاء بروز بدھ بعد نماز عصر عمل میں آئی۔ عزیزہ کا نکاح ۲۹؍۲۳ کو بعد نماز عصر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے چھ ہزار روپیہ مہر پر میاں محمد اسحٰق صاحب مینیجر حبیب بینک لالیاں ابن مکرم میاں محمد ابراہیم صاحب (ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر) مبلغ امریکہ کے ساتھ پڑھا تھا۔

حضور ایدہ اللہ ۱۴ نبوت ۱۳۵۲ہش کو دولہا کے گھر تشریف لائے دولہا کے ساتھ بارات کو روانہ کیا اور خود بھی وہاں سے پیدل دلہن کے گھر تشریف لے گئے۔ تلاوت و نظم کے بعد حضور نے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرمائی۔

۱۵ نبوت بعد دوپہر مکرم میاں محمد ابراہیم صاحب نے اپنے بیٹے کی دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا جس میں ہر طبقہ کے دوست مدعو تھے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بھی شرکت فرمائی۔ اور دعا فرمائی۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر جہت سے بابرکت کرے

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

اسلام آباد ۲۳ نومبر۔ صدر مملکت نے ایک آرڈیننس جاری کیا ہے جس کے تحت وفاقی حکومت کو اس امر کا اختیار دیا گیا ہے کہ ملکی آزادی علاقائی سالمیت اور داخلی امن کو نقصان پہنچانے کی کوشش میں مصروف کسی بھی تنظیم کو قوم دشمن قرار دے سکتی ہے۔ وطن دشمن سرگرمیوں میں ملک کے کسی حصے کو علیحدہ کرنے کی کوشش یا تحریک کرنا علاقائی سالمیت کو نقصان پہنچانا نسلی یا لسانی یا فرقہ وارانہ اور علاقائی تعصبات کو پھیلانا اور ایک سے زیادہ قومیتوں کا پرچار کرنا شامل ہوگا۔ ایسی سرگرمیوں میں ملوث اشخاص کو سات سال تک قید اور جرمانہ کی سزا دی جا سکے گی۔

ٹوکیو ۲۲ نومبر۔ جاپان کی حکومت نے مشرق وسطیٰ کے عرب ممالک کے متعلق اپنی پالیسی میں تبدیلی کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ حکومت جاپان نے اعلان کیا ہے کہ اگر اسرائیل نے تمام مقبوضہ عرب علاقے خالی نہ کئے تو جاپان اسرائیل کے ساتھ اپنے تعلقات پر نظر ثانی کرے گا۔ اعلان میں فلسطینی عوام کو ان کے حقوق دلانے کا بھی مطالبہ کیا گیا ہے۔

لاہور ۲۳ نومبر۔ پاکستانی جنگی قیدیوں کا ایک اور قافلہ کل واہگہ کے بارڈر کے راستہ وطن واپس پہنچا۔ اس قافلہ میں ۷۷۰ قیدی واپس آگئے ہیں جن کا تعلق کیمپ نمبر ۲۸ فتح آباد سے ہے آج واپس آنے والوں میں جنرل نیازی کے اے ڈی سی کیپٹن احمد نواز خان۔ بریگیڈیئر شریف کے اے ڈی سی لفٹیننٹ سجاد حسین شاہ۔ اور کیپٹن نسیم احمد حسینی بھی شامل ہیں۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴